میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ،29ربیع الاول، 1446ھ | 02/10/2024 | نمبر:1446/11

پریس ریلیز

یہودی وجود لبنان اور فلسطین میں مسلمانوں کا قتل عام اس لیے کر رہا ہے کیونکہ مسلم حکمران اور ان کے فوجی کمانڈر ایک سال سے مفلوج ہوئے بیٹھے ہیں

یہودی وجود کی غزہ میں جرائم کے ایک سال بعد، حزب اللہ نے 28 ستمبر 2024 کو لبنان میں اپنے رہنما حسن نصر اللہ کی موت کا اعلان کیا، جو یہودی وجود کے فضائی حملے میں جاں بحق ہوئے۔ حسن نصر اللہ کی موت لبنان میں سینکڑوں مسلمانوں کی شہادت کے بعد ہوئی، جبکہ ہزاروں لوگ یہودی وجود کے فضائی حملوں میں زخمی ہیں۔یہودی وجود کے جرائم، جن میں فلسطین کے مسلمانوں کے خلاف نسل کشی اور لبنان پر فضائی حملے شامل ہیں، نے پوری اسلامی امت میں غم وغصے کی لہر دوڑا دی ہے۔امت نے خوف وہراس کے ساتھ یہ مناظر دیکھے ہیں، سڑکوں پر احتجاج کیا ہے اور مسلم دنیا میں حکمرانوں اور ان کی فوجی قیادت کی بے عملی کے خلاف تحریکیں چلائی ہیں۔امت نے ان کے یہودی وجود کے خلاف لڑنے سے انکار کو مسترد کر دیا ہے۔یہی انکار وہ سبب ہے جس نے مجرم وجود کو ایک سال تک مسلم امت کے خلاف اپنے جرائم میں مزید بے باک کر دیا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! میڈیا میں امریکہ اور یہودی وجود کی فوجی طاقت کی تصویر کشی سے دھوکہ نہ کھاؤ۔عام شہریوں اور ملیشیا کے اراکین کو قتل کرنا کسی ریاست کو فوجی سپر پاور یا علاقائی طاقت نہیں بناتا۔امریکہ کے جنگی طیارے ان فوجی اڈوں سے اڑتے ہیں جو مسلم حکمرانوں نے فراہم کیے ہیں۔یہودی وجود کی حفاظت کے لیے، امریکہ کے جنگی جہاز مسلمانوں کے سمندروں میں مسلمانوں کی بحریہ کے تحفظ میں حرکت کرتے ہیں۔

یہودی وجود کے جنگی طیارے مسلمانوں کی فضاؤں میں اڑتے ہیں، کیونکہ مسلمانوں کے فضائی دفاعی نظام انہیں مار گرانے سے گریزاں ہیں۔ یہودی فوجی طاقت کو آج تک کسی بھی مسلم فوج نے، یا حتیٰ کہ کسی فوجی یونٹ نے بھی، چیلنج نہیں کیا۔

اے پاکستان کی مسلح افواج کے افسران! ایک سال گزر چکا ہے جب سے زمین کی سب سے بزدل فوج نے غزہ میں اپنی نسل کشی شروع کی ہے۔ آپ اپنے لوگوں پر مسلط اس ذلت، اموات اور تباہی کو کیسے قبول کر سکتے ہیں؟ آپ کیسے خاموش رہ سکتے ہیں، جبکہ امت آپ کی طاقت کے ذریعے اپنی حفاظت کی امید کر رہی ہے؟ کیا کوئی فوجی آدمی اپنے دشمن کی فوجی برتری کو بغیر ایک گولی چلائے قبول کر سکتا ہے؟ ایک سپاہی کیسے اپنے دشمن سے لڑنے سے انکار کر سکتا ہے اور پھر بھی اپنے دین، عزت اور مردانگی کو برقرار رکھ سکتا ہے؟

اے پاکستان کی مسلح افواج کے افسران! اللہ سے ڈرو! اس کے غضب سے ڈرو! اس جہنم سے ڈرو جو اللہ نے نافرمانوں اور دشمن سے لڑنے سے انکار کرنے والوں کے لیے تیار کی ہے۔ اُٹھو! ابھی اُٹھو! حرکت میں آؤ، فلسطین اور لبنان میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی شہادت کا بدلہ لو! ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکو جنہوں نے تمہیں ذلت اور اللہ سُبحانہُ وتعالیٰ سے نافرمانی کے راستے پر ڈال دیا ہے! ان قیادتوں کو ہٹا دو جنہوں نے تمہیں تمہارے بیرکوں میں محصور کر دیا ہے۔ خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو اپنی نصرۃ فراہم کرو، جو نبوت کے نقش قدم پر قائم ہو گی۔ ایک عظیم جہاد کے راستے کو ہموار کرو، جو فلسطین اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی اور یہودی مجرمانہ وجود کی تباہی کے لیے ہو، اور ایک خلیفہ راشد کی قیادت میں ہو، جو تمہیں جنگ میں لے جائے۔ اللہ سُبحانہُ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿**قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ**﴾ **"تم ان سے لڑو؛ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا۔ انہیں ذلیل کرے گا۔ اور تمہیں ان پر فتح دے گا۔ اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈک بخشے گا۔"** (سورۃ التوبہ، 9:14)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس